21واں اجلاس

خفیہ

ایوان میں پیش کئے جانے سے قبل اشاعت کی اجازت نہیں ہے

صوبائی اسمبلی پنجاب

بروز پیر 9 مئی 2016

فہرست نشان زدہ سوالات اور جوابات

بابت

محکمہ جات:۔

1۔اوقاف و مذہبی امور

2۔ تحفظ ماحول

3۔کان کنی و معدنیات

بروز جمعرات 25 فروری 2016 کے ایجنڈا سے زیر التواء سوال

گوجرانوالہ: فضائی و آبی آلودگی پیدا کرنے والے یونٹس سے متعلقہ تفصیلات

*6448: چودھری اشرف علی انصاری: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:۔

(الف) گوجرانوالہ میں کون کون سی فیکٹریاں، کارخانے اور ملیں آبی اور فضائی آلودگی کا باعث بن رہی ہیں؟

(ب) مذکورہ فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں میں سے کتنی فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں کو محکمہ کی طرف سے این او سی جاری کئے گئے ہیں؟

(ج) گوجرانوالہ میں کتنی فیکٹریاں، کارخانے اور ملیں اب تک Waste Water Treatment plant/Air Pollution control system devices اور Wet Scrubber نصب کر چکی ہیں، تفصیل سے معزز ایوان کو آگاہ فرمائیں؟

(تاریخ وصولی یکم اپریل 2015 تاریخ ترسیل 22 جون 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) ضلع گوجرانوالہ میں فضائی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے مندرجہ ذیل ہیں:۔

سٹیل فرنسز، کاپر ڈھلائی ورکس، ایلومینیم برتن و ڈھلائی ورکس، سٹین لیس سٹیل ڈھلائی ورکس، پیتل ڈھلائی ورکس دیگی لوہا ڈھلائی ورکس، بھٹہ خشت، رائس شیلرز اور دھواں چھوڑنے والی گاڑیاں رکشہ وغیرہ۔

گوجرانوالہ میں آبی آلودگی کا باعث بننے والے کارخانے و دیگر مندرجہ ذیل ہیں:۔

ڈائینگ فیکٹریاں، پیپر ملز، گھی ملز، ایلومینیم برتن سازی کے کارخانہ جات، سینٹری ورکس کے کارخانہ جات، ٹینریز، (Electroplating Industry) اور بغیر معالجہ کے گھریلو استعمال کا ضائع شدہ پانی (Un treated domestic sewerage) وغیرہ۔

(ب) گوجرانوالہ میں جن فیکٹریوں اور کارخانوں کو NOC جاری کئے گئے ہیں ان کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

EIA Cases

(1) پاورپلانٹ 02 (2) ہیڈورکس 01
(3) گرڈاسٹیشن 02 (4) سٹیل فرنس 01
(5) پیپرملز 01 (6) لینڈفل سائٹ ویسٹ مینجمنٹ کمپنی گوجرانوالہ 01
(7) کوکاکولا فیکٹری گوجرانوالہ 01

IEE Cases

(1) میٹل ورکس 17 (2) ہاؤسنگ کالونی 23
(3) ہوٹل 05 (4) پولٹری فیڈوکنٹرول شیڈ 09
(5) فلورملز 04 (6) رائس ملز 06
(7) پاورپلانٹ 04 (8) انجینئرنگ ورکس 08
(9) کچن وئر 02 (10) ہسپتال 02
(11) سٹیل فرنس 01 (12) پلازہ ومیرج ہال 08
(13) دیگر 20

(ج) گوجرانوالہ میں جن فیکٹریوں، کارخانوں اور ملوں نے Waste Water Treatment Plant/ Air Pollution Control System Devices اور Wet Scrubber لگائے ہیں ان کی تفصیل ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اکتوبر 2015)</u>

لاہور: محکمہ اوقاف کی کمرشل اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*4159: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیا وزیر اوقاف ومذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی دکانیں اور کمرشل اراضی ہے؟

(ب) ان دکانوں اور کمرشل اراضی کی سال 12-2011ء اور 13-2012ء کی آمدن اور اخراجات کی تفصیل بتائیں؟

(ج) اس وقت لاہور میں کتنی دکانوں پر قبضہ ہے اور ان ناجائز قابضین سے ان دکانوں کو واگزار کیوں نہیں کروایا جارہا ہے؟

(د) کیا یہ درست ہے کہ محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کرایہ / لیز انتہائی کم ہے جبکہ مارکیٹ میں دکانیں محکمہ کی دکانوں سے کہیں زیادہ ماہانہ لیز پر ہیں؟

(ہ) کیا حکومت محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرنے کا ارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تو اس کی وجوہات کیا ہیں؟

(تاریخ وصولی 08 مارچ 2014   تاریخ ترسیل 13 مئی 2014)

جواب

وزیر اوقاف ومذہبی امور

(الف) لاہور میں محکمہ اوقاف کی کل 1282 دکانات اور 86 کنال 08 مرلے کمرشل اراضی ہے۔

(ب) ان دکانوں اور کمرشل اراضی سے سال 12-2011 میں مبلغ۔/2,87,22,520 روپے اور سال 13-2012 میں مبلغ۔/3,22,13,848 روپے کی آمدن ہوئی اور کمرشل اراضی و دکانات پر اخراجات نہ ہوئے ہیں۔ تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ "الف" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ج) محکمہ اوقاف کے زیر انتظام وانصرام دوکانات پر قابض درج ذیل دو طرح کے لوگ ہوتے ہیں۔

اوّل ذمرہ میں صرف 4عدد دوکانات ملحقہ مسجد صدق علی شاہ واقع اچھرہ زیر قبضہ ہیں۔ جس کا مقدمہ بعنوان قاری فیض رسول بنام چیف ایڈ منسٹریٹر اوقاف زیر سماعت سول جج لاہور میں جاری حکم امتناعی کی وجہ سے محکمہ کارروائی سے قاصر ہے۔

دوئم ذمرہ میں شامل دکانات سے کرایہ کی وصولی محکمہ کر رہاہے اوران پر کوئی غیر قانونی قبضہ نہ ہے بلکہ مالکان نے اپنی دکانیں مختلف لوگوں کو شکمی کرایہ داری پر دے رکھی ہیں اور محکمہ اس بابت ایک مکمل سروے کر رہاہے تاکہ قانون کے مطابق اگر ان میں سے کوئی محکمہ سے کرایہ داری منتقل کروانا چاہتاہے تواس کی کرایہ داری منتقل کی جاسکے۔

(د)i)محکمانہ تحویل میں لیتے وقت دکاندار جو کرایہ ادا کر رہے ہوتے ہیں محکمہ اوقاف وہی کرایہ وصول کرتاہے۔مابعد ہر تین سال بعد پالیسی کے مطابق کرایہ میں 25%اضافہ کیاجاتاہے۔

ii)جو دکانات ازسر نو تعمیر کی جاتی ہیں کو گڈول کی بنیاد پر کرایہ داری پر نیلام کیا جاتاہے اوران کا کرایہ مارکیٹ ریٹ کے مطابق وصول کیاجاتاہے۔

(ہ) محکمہ اوقاف کی دکانوں کا کرایہ وقف پراپرٹی ایڈ منسٹریشن رولز 2002 کے تحت ہر تین سال بعد 25%اضافہ سے وصول کیاجاتاہے۔مارکیٹ ریٹ سے کم کرایہ جات کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرنے کے حوالے سے وقف پراپرٹی ایڈ منسٹریشن رولز 2002 میں ترامیم کا عمل زیر کارروائی ہے۔ ترامیم کی منظوری کے بعد جن دوکانات کا کرایہ مارکیٹ ریٹ سے کم ہے کو مارکیٹ ریٹ کے مطابق کرتے ہوئے کرایہ کی وصولی عمل میں لائی جائے گی۔

(تاریخ وصولی جواب 14اپریل 2016)

لاہور: فضائی آلودگی کنٹرول کرنے کے منصوبہ جات کی تفصیل

*6434: محترمہ نگہت شیخ: کیاوزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) لاہور میں فضائی آلودگی کی روک تھام کے لئے گزشتہ دوسال میں کون کون سے منصوبے بنائے گئے اور کون سے منصوبے جاری ہیں، منصوبہ جات کی الگ الگ تفصیل فراہم کی جائے؟

(ب) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کا لیول کتنا ہے نیز مقررہ حد سے کتنا زیادہ ہے اور زیادہ ہونے کی کیا

وجوہات ہیں نیز اس لیول کو کنٹرول کرنے کے لئے حکومت کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟
(ج) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کو کم کرنے کے لئے جن جن منصوبہ جات پر عمل کیا جارہا ہے ان کی تکمیل کی مدت کتنی ہے اور ان منصوبہ جات پر اب تک کل کتنی رقم خرچ کی جاچکی ہے؟

(تاریخ وصولی 28 مارچ 2015   تاریخ ترسیل 17 جون 2015)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) لاہور سمیت پورے پنجاب کی فضائی آلودگی کو چیک کرنے کیلئے Establishment of Air Quality Monitoring Station in Punjab (AQM) کے نام سے ایک منصوبہ جاری ہے۔ یہ منصوبہ 2011 میں شروع ہوا اور اسکی کل لاگت 81 ملین روپے ہے جبکہ تکمیل کی مدت 5 سال (2016-2011) ہے۔

(ب) ضلع لاہور میں فضائی آلودگی کا لیول، گرد وغبار اور کچھ گیسوں کے لحاظ سے مقررہ حد یعنی National Environmental Quality Standard (NEQS) سے زیادہ ہے جسکی تفصیل Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے، فضائی آلودگی کا لیول زیادہ ہونے کی وجوہات میں ٹریفک کا دھواں اور فیکٹریوں سے نکلنے والا دھواں شامل ہیں۔ محکمہ تحفظ ماحول پنجاب کے ضلعی دفتر لاہور نے پنجاب ماحولیاتی ایکٹ 1997 (ترمیمی 2012) اور پنجاب لوکل گورنمنٹ آرڈینس کے تحت 265 صنعتی یونٹوں کے خلاف کارروائی کی۔ اس کارروائی کے نتیجے میں 190 صنعتی یونٹ جو کہ فضائی آلودگی پھیلانے کا باعث تھے وہ "Air Pollution Control Devices" لگا چکے ہیں۔

(ج) لاہور میں فضائی آلودگی کو چیک کرنے کیلئے ایک منصوبہ "Establishment of Air Quality Monitoring System in Punjab" کے نام سے چل رہا ہے۔ اسکی تکمیل کی مدت 5 سال یعنی 16-2011 ہے۔ اس منصوبے پر اب تک 23.839 ملین روپے خرچ ہو چکے ہیں۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 20 اگست 2015)</u>

صوبہ میں کان کنی کی لیز/ ٹھیکوں سے متعلقہ تفصیلات

*7182: سردار وقاص حسن موکل: کیاوزیر کان کنی و معدنیات ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) پنجاب میں معدنیات کی کانکنی کے ٹھیکوں / لیز کی ضلع وار تعداد کیا ہے اور یہ ٹھیکے لیز پر کتنی مدت کے لئے دیئے جاتے ہیں؟

(ب) کیا کانکنی کے ٹھیکوں کو لیز پر دینے کے لئے قواعد وضوابط موجود ہیں اگر ہاں تو یہ کب بنائے گئے گئے؟

(ج) کانکنی کے ٹھیکوں اور لیز کی شفافیت کو برقرار رکھنے اور یقینی بنانے کے لئے کیا کوئی Overseeing ادارہ ہے، اگر ہاں تو ایوان کو تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر کان کنی و معدنیات

(الف) پنجاب میں معدنیات کی کانکنی کے ٹھیکوں / لیز کی ضلع وار تعداد بطور ضمیمہ (الف) ایوان کی میز پر رکھ دی گئی ہے۔ ادنیٰ معدنیات یعنی عام ریت، گریول کی لیزیں دو سال کیلئے جبکہ سینڈ سٹون کی لیزیں تین سال کیلئے بذریعہ نیلام عام دی جاتی ہیں۔ جبکہ اعلیٰ معدنیات میں سطحی معدنیات کی لیزیں دس سال کیلئے اور زیر زمین معدنیات کی لیزیں کارکردگی کی بنیاد پر زیادہ سے زیادہ تیس سال کیلئے گرانٹ کی جاتی ہیں۔ جبکہ صنعتوں کیلئے درکار لیزیں عرصہ تیس سال کیلئے الاٹ کی جاتی ہیں۔

(ب) کانکنی کے ٹھیکوں کو لیز پر دینے کے لیے پنجاب معدنی مراعاتی قوانین مجریہ 2002 موجود ہیں۔ جو کہ 2002 میں بنائے گئے تھے۔

(ج) ادنیٰ معدنیات کی نیلامی اور کانکنی کے لیے ٹھیکوں اور لیز کی شفافیت کو برقرار رکھنے اور یقینی بنانے کیلئے کیبنٹ کمیٹی برائے محکمہ معدنیات موجود ہے۔ جس کے چیرمین وزیر معدنیات ہیں جبکہ شریک چیرمین چودھری محمد شفیق منسٹر فار انڈسٹری اور میاں مجتبیٰ شجاع الرحمن وزیر ایکسائز و ٹیکسیشن ہیں

اورایڈیشنل چیف سیکرٹری، سیکرٹری انڈسٹریز، سیکرٹری ماحولیات، سیکرٹری مائنزاینڈ منرلز، کمشنر راولپنڈی، کمشنر سرگودھااور سپیشل سیکرٹری فنانس اسکے ممبر ہیں۔

(تاریخ وصولی جواب28مارچ2016)

لاہور: محکمہ اوقاف میں ناجائزقابضین سے متعلقہ تفصیلات

*4162: محترمہ فائزہ احمد ملک: کیاوزیراوقاف ومذہبی امورازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف)لاہور میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی کس کس جگہ ناجائزقابضین کے پاس ہے؟

(ب)ان ناجائزقابضین سے اس جگہ اراضی کوواگزار کرنے کی ذمہ داری کس پر عائد ہوتی ہے؟

(ج)اس وقت کس کس اراضی کے قبضہ کے بارے میں کس کس کورٹ میں مقدمہ بازی چل رہی ہے؟

(د)کیاحکومت ان ناجائزقابضین سے سرکاری جگہ واگزارکروانے کاارادہ رکھتی ہے اگر نہیں تواس کی وجوہات کیاہیں؟

(تاریخ وصولی08مارچ2014 تاریخ ترسیل13مئی2014)

جواب

وزیراوقاف ومذہبی امور

(الف) محکمہ اوقاف کی زیر تحویل اراضیات جن پر ناجائزقبضہ ہے کی تفصیل درج ذیل ہے۔

(i) دربار حضرت جمیل شاہ بخاری سے ملحقہ وقف رقبہ 1کنال 8مرلے۔

(ii) وقف رقبہ محمد شاہ غازی جلیانہ ملحقہ رقبہ تعدادی79کنال 17مرلے

(iii) مسجد باہر والی ہنجروال184کنال6مرلے۔

(iv) بوعلی قلندر باگڑیاں کارقبہ تعدادی272کنال 7مرلے پرناجائزقبضہ جات موجود ہیں۔

(v) 9عدد کچی آبادیز کی آڑ میں رقبہ تعدادی148کنال 7مرلے پر ناجائزقبضہ ہے۔

(vi) اوقاف ملازمین کی سابقہ کالونیز8عدد ہیں۔جو سپریم کورٹ آف پاکستان کے فیصلہ کے مطابق کالعدم قرار دے دی تھیں۔

پراپرٹی شمار نمبر 1 پر ناجائز قابض نے عدالتی کارروائی کرر کھی ہے اور اس رقبہ پر محکمہ ریلوے نے بھی اپنی ملکیت کا دعوی کرر کھا ہے۔ جبکہ پراپرٹیز نمبر شمار ii تا vi پر ناجائز قابضین ہیں اور انہوں نے مختلف عدالتوں میں کیسز کرر کھے ہیں جو زیر سماعت ہیں اور ان تمام پراپرٹیز پر موجود ناجائز قابضین ان پراپرٹیز کو مختلف افراد کو فروخت کر چکے ہیں اور موجودہ قابضین نے حکم امتناعی حاصل کرر کھے ہیں جن کی محکمہ مختلف عدالتوں میں پیروی کر رہا ہے۔ فہرست بصورت گوشوارہ بر فلیگ "الف، ب، ج، د" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دی گئی ہے۔

(ب) ان ناجائز قابضین سے وقف اراضی واگذار کروانا محکمہ اوقاف کی ذمہ داری ہے کیونکہ ناجائز قابضین نے مختلف عدالتوں میں مقدمات دائر کئے ہوئے ہیں اور حکم امتناعی حاصل کرر کھا ہے۔ لہذا محکمہ عدالتی فیصلوں کے بعد رقبہ جات واگذار کروانے کی کارروائی عمل میں لائے گا۔

(ج) محکمہ اوقاف کی زیر تحویل اراضیات جن کی بابت مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر کارروائی ہیں ان کی تفصیل بصورت گوشوارہ بر فلیگ "و" معزز ایوان کی میز پر فراہم کر دیا گیا ہے۔

(د) جن اراضیات کی بابت مختلف عدالتوں میں مقدمات زیر کارروائی ہیں وہ عدالتی فیصلوں سے مشروط ہیں ۔ عدالتی فیصلوں کے بعد محکمہ واگذاری بابت ضلعی انتظامیہ کے تعاون سے کارروائی کرے گا۔

(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2016)

دریائے چناب میں گندہ پانی ڈالنے والی فیکٹریوں سے متعلقہ تفصیلات

*7284: الحاج محمد الیاس چنیوٹی: کیا وزیر برائے تحفظ ماحول ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ :-

(الف) دریائے چناب میں ضلع سرگودھا، چنیوٹ اور جھنگ کی کتنی فیکٹریوں اور سیم نالوں کا گندہ پانی ڈالا جا رہا ہے، ان فیکٹریوں اور ملز مالکان کے ناموں سے آگاہ کیا جائے؟

(ب) اگر ان فیکٹریوں کے مالکان نے گندے پانی کے ٹریٹمنٹ پلانٹ نصب کئے ہوئے ہیں تو کیا حکومت ان اضلاع کے پارلیمنٹرین کو ان فیکٹریوں کا وزٹ کروانے کا ارادہ رکھتی ہے؟

(ج) جن فیکٹریوں کی انتظامیہ نے تاحال واٹر ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے انہیں گزشتہ پانچ سالوں میں کتنا جرمانہ کیا گیا، تفصیل سے آگاہ کیا جائے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس زہریلے اور گندے پانی کی وجہ سے آبی حیات کو ناقابل تلافی نقصان ہو رہا ہے اگر جواب اثبات ہے تو حکومت اس کے تدارک کے لئے کیا اقدامات اٹھا رہی ہے؟

(تاریخ وصولی 30 جنوری 2016 تاریخ ترسیل 14 مارچ 2016)

جواب

وزیر برائے تحفظ ماحول

(الف) ضلع سرگودھا کی 5 عدد فیکٹریوں کا گندہ پانی ایف۔ ایس ڈرین، لوئر بڈھی نالہ اور ہدہ ڈرین کے ذریعے دریائے چناب میں گرتا ہے۔ ضلع چنیوٹ کی 6 عدد فیکٹریوں کا گندہ پانی ایم۔ سی نالہ کے ذریعے اور 3 فیکٹریوں کا گندہ پانی سیم نالہ کے ذریعے دریائے چناب میں گرتا ہے۔ ضلع جھنگ کی صرف ایک فیکٹری (فواد گھی ملز، چنیوٹ روڈ، تحصیل و ضلع جھنگ) کا گندہ پانی خیر والا ڈرین کے ذریعے دریائے چناب میں گرتا ہے۔ مندرجہ بالا فیکٹریوں کے نام اور فیکٹریوں کے مالکان کے نام Annex-A ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

(ب) ضلع سرگودھا کی مذکورہ بالا 5 عدد فیکٹریوں نے پرائمری ٹریٹمنٹ پلانٹ لگائے ہوئے ہیں۔ متعلقہ ضلع کے ارکان اسمبلی اگر ان فیکٹریوں کا وزٹ کرنا چاہتے ہیں تو محکمہ تحفظ ماحول پنجاب ان کے وزٹ کا اہتمام کرنے کے لئے تیار ہے۔

(ج) ضلع سرگودھا، چنیوٹ اور جھنگ کی جن فیکٹریوں نے مناسب ٹریٹمنٹ پلانٹ نہیں لگائے اور وہ اپنا آلودہ پانی سیم نالوں میں پھینک رہی ہیں ان کے خلاف محکمہ تحفظ ماحول پنجاب نے پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ 1997 (ترمیم شدہ۔2012) کے تحت کارروائی کی ہے اور 11 فیکٹریوں کو Environmental Protection Order (EPO) جاری کئے ہیں۔ جن فیکٹریوں نے EPO میں دی گئی ہدایات پر عمل نہیں کیا ان کے چالان Punjab Environmental Tribunal کو عدالتی کارروائی کے لئے بھیج دیئے گئے ہیں۔ ان فیکٹریوں کے نام Annex-B ایوان کی میز پر رکھ دیئے گئے ہیں۔

Punjab Environmental Tribunal لاہور نے سرگودھا کی "ڈائمنڈ پیپر اینڈ بورڈ ملز" کو -/Rs. 60,000 جرمانہ کیا ہے اور ضلع چنیوٹ کی "سفینہ شوگر ملز، تحصیل لالیاں، ضلع چنیوٹ" کو -/Rs, 200,000 جرمانہ کیا ہے۔

(د) فیکٹریوں کے گندے پانی کی وجہ سے آبی مخلوق متاثر ہوتی ہے۔ جیسا کہ اوپر بیان کیا گیا ہے محکمہ تحفظ ماحول آلودہ پانی سیم نالوں کے ذریعے دریا میں ڈالنے والی فیکٹریوں کے خلاف "پنجاب تحفظ ماحول ایکٹ مجریہ 1997 (ترمیم شدہ 2012)" کے تحت کارروائی کر رہا ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 3 مئی 2016)

ٹوبہ ٹیک سنگھ: اوپن نیلامی کے ذریعے ریت کے ٹھیکہ جات کا مسئلہ

*7187: جناب امجد علی جاوید: کیا وزیر کان کنی و معدنیات از راہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) کیا یہ درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گزشتہ تین سال سے ریت نکالنے کے لیے اوپن نیلامی کے ذریعے کوئی ٹھیکہ نہیں ہوا جس کی وجہ سے سرکاری خزانے کو کروڑوں روپے سالانہ نقصان ہو رہا ہے؟

(ب) کیا یہ بھی درست ہے کہ ایسا صرف محکمہ کی ملی بھگت اور اس فیلڈ میں اجارہ داری کی وجہ سے ہو رہا ہے؟

(ج) کیا یہ بھی درست ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے لیے تمام علاقے کو ایک فیلڈ قرار دے دیا گیا ہے؟

(د) کیا یہ بھی درست ہے کہ اس فیلڈ کو چھوٹے فیلڈز میں تقسیم کر دیا جائے تو نہ صرف اجارہ داری کا خاتمہ ہو سکتا ہے بلکہ خزانہ سرکار کی آمدن میں بہت زیادہ اضافہ ہو سکتا ہے؟

(تاریخ وصولی 10 نومبر 2015 تاریخ ترسیل 23 دسمبر 2015)

جواب

وزیر کان کنی ومعدنیات

(الف) یہ درست نہ ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں گذشتہ تین سال سے ریت نکالنے کیلئے اوپن نیلامی کے ذریعے کوئی ٹھیکہ الاٹ نہ ہوا ہے حقیقت یہ ہے ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت نکالنے کے تین پٹہ جات موجود ہیں جن کی تفصیل درج ذیل ہے:۔

1۔<u>ٹوبہ ٹیک سنگھ گوجرہ زون۔1</u>

یہ زون تحصیل گوجرہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں واقع ہے جس کی نیلامی دفتر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مورخہ 28.05.2015 کو منعقد ہوئی اور زون ہذا مبلغ -/80,00,000 روپے (اسی لاکھ روپے) میں برائے عرصہ دو سال ازاں 19.09.2015 تا 18.09.2017 نیلام ہو کر الاٹ شدہ ہے۔

2۔<u>کمالیہ بھسی زون۔1</u>

یہ زون تحصیل کمالیہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں دریائے راوی کے کنارے واقع ہے جس کی نیلامی دفتر ایڈیشنل ڈسٹرکٹ کلکٹر ٹوبہ ٹیک سنگھ میں مورخہ 28.12.2013 کو منعقد ہوئی زون ہذا مبلغ -/57,00,000 روپے (ستاون لاکھ روپے) میں برائے عرصہ دو سال ازاں 24.02.2014 تا 23.02.2016 نیلام ہو کر الاٹ شدہ ہے۔

3۔<u>نیالاہور گوجرہ زون۔1</u>

یہ ٹھیکہ ریت مسلسل نیلامی میں پیش کیا جا رہا ہے۔ لیکن اس پر کوئی بولی موصول نہ ہوئی ہے۔

(ب) درست نہ ہے۔ تفصیل جواب (الف) میں دی گئی ہے۔

(ج) درست نہ ہے۔ اس وقت ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں عام ریت کیلئے تین عدد پٹہ جات موجود ہیں جن کی تفصیل ضمن (الف) میں بیان کر دی گئی ہے۔ لہذا ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ کے پورے علاقے کو نکاسی عام ریت کیلئے ایک فیلڈ قرار نہ دیا گیا ہے۔ یہاں یہ واضح کرنا ضروری ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ زیادہ زرخیز زمینوں پر مشتمل ہے۔ اور ریت کے ذخائر کم ہیں۔ یہ وجہ ہے کہ ضلع جھنگ کے ریت

کے ٹھیکہ جات جھنگ فیصل آباد روڈ زون (قیمت مبلغ -/80,80,000) سے ریت کی سپلائی گوجرہ اور ٹوبہ ٹیک سنگھ میں کی جاتی ہے اور ٹھیکہ اصحابہ ماجھی سلطان زون ضلع جھنگ (قیمت مبلغ -/30,00,000) سے ریت کی سپلائی ٹوبہ ٹیگ سنگھ شہر کو ہوتی ہے۔

(د) درست نہ ہے۔ جیسا کہ پیرا نمبر (ج) میں واضح کیا گیا ہے کہ ضلع ٹوبہ ٹیک سنگھ میں ریت کے ذخائر کم ہیں ضلع جھنگ کے دو عدد پٹہ جات ریت سے ٹوبہ ٹیک سنگھ اور گوجرہ شہر میں ریت سپلائی ہوتی ہے۔ لہذا کسی قسم کی اجارہ داری کا تاثر درست نہ ہے۔

(تاریخ وصولی جواب 28 مارچ 2016)

ضلع ننکانہ صاحب: درباروں اور اراضی سے متعلقہ تفصیلات

*7333: جناب طارق محمود باجوہ: کیا وزیر اوقاف و مذہبی امور ازراہ نوازش بیان فرمائیں گے کہ:-

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ اوقاف کے تحت درباروں کی تعداد تحصیل وائز بتائیں؟

(ب) 15-2014 میں ان درباروں سے کتنی آمدن اور کتنے اخراجات ہوئے، تفصیل دربار وائز بتائیں؟

(ج) جو دربار محکمہ کی تحویل میں نہ ہیں کیا محکمہ ان کو اپنی تحویل میں لینے کا ارادہ رکھتا ہے نیز ان درباروں کی تعداد کتنی ہے؟

(د) ضلع ننکانہ میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی ہے۔

(ہ) کتنی اراضی ٹھیکہ یا لیز پر دی گئی ہے؟

(و) ضلع بھر میں محکمہ اوقاف کی کتنی اراضی پر لوگوں نے قبضہ کر رکھا ہے؟

(تاریخ وصولی 09 فروری 2016 تاریخ ترسیل 16 مارچ 2016)

جواب

وزیر اوقاف و مذہبی امور

(الف) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ اوقاف کے درباروں کی تعداد 9 عدد ہے جن کی تحصیل وائز تفصیل درج ذیل ہے۔

تحصیل ننکانہ صاحب 5 عدد

تحصیل شاہ کوٹ 4عدد

تحصیل سانگلہ ہل 00

میزان 9عدد

(ب)15-2014 میں ان درباروں سے آمدن کی تفصیل تحصیل وائز درج ذیل ہے۔

تحصیل ننکانہ صاحب

نمبر شمار	نام دربار	آمدن	اخراجات
1۔	دربار حضرت کلی نوردین	24,25,000/-	دربار شریف کی آمدن ٹھیکہ پر ہے۔
2۔	دربار حضرت شاہ سلیم	10,51,000/-	اخراجات ٹھیکیدار کے ذمہ ہیں۔
3۔	دربار حضرت الف شاہ بخاری	1,08,750/-	۔ایضا۔
4۔	دربار حضرت فتح دیوان موضع بڑا گھر	2,31,500/-	۔ایضا۔
5۔	دربار حضرت پیر محبوب شاہ	7900/-	۔ایضا۔

تحصیل شاہ کوٹ

نمبر شمار	نام دربار	آمدن	اخراجات
1۔	کرامت پنجہ شیر بکری حضرت نولکھ ہزاری	2,13,000/-	۔ایضا۔
2۔	دربار حضرت نذر دیوان	60,200/-	۔ایضا۔
3۔	دربار حضرت چپ شاہ	38,000/-	اخراجات ٹھیکیدار کے ذمہ ہیں۔
4۔	دربار حضرت نولکھ ہزاری شاہ کوٹ	67,33,537/-	11,52,320/-

(ج)دربار حضرت ننھے میاں سرکار واقع پرانا ننکانہ صاحب

دربار حضرت پیر محمود شاہ نزد نہر کالونی تھانہ مانگٹانوالہ تحصیل و ضلع ننکانہ صاحب

ان مزارات کے سروے کروانے کے بعد آمدن و اخراجات کا موازنہ کرکے محکمانہ تحویل میں لینے کیلئے کارروائی کی جاسکتی ہے۔

(د) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل 1938 کنال 12 مرلے اراضی ہے۔

(ہ) ضلع ننکانہ صاحب میں محکمہ اوقاف کے زیر تحویل رقبہ میں سے 1619 کنال 09 مرلے اراضی ٹھیکہ پر ہے جبکہ 303 کنال 12 مرلے پر ناجائز کاشت ہوئی ہے اور ناجائز کاشت کنندگان کے خلاف وصولی بذریعہ مالگزاری ایکٹ کی کارروائی عمل میں لائی جا رہی ہے۔ جبکہ 15 کنال 11 مرلے اراضی عدالت عالیہ لاہور میں زیر سماعت مقدمہ بعنوان محکمہ اوقاف بنام جعفراں بی بی کی وجہ سے محکمانہ قبضہ میں نہ ہے۔

(و) 1) وقف اراضی غلام پیر موضع فتح ٹھٹھ تحصیل ننکانہ صاحب رقبہ تعدادی 15 کنال 11 مرلے پر سابق متولی نے ناجائز قبضہ کر کے فروخت کر دی تھی جس کے بارے میں عدالت عالیہ لاہور میں مقدمہ بعنوان محکمہ اوقاف بنام جعفراں بی بی زیر سماعت ہے۔

<u>(تاریخ وصولی جواب 15 اپریل 2016)</u>

لاہور | رائے ممتاز حسین بابر
مورخہ 7 مئی 2016 | سیکرٹری

بروز پیر 9 مئی 2016 محکمہ جات: 1۔اوقاف ومذہبی امور، 2۔ تحفظ ماحول اور 3۔ کان کنی و معدنیات کے سوالات وجوابات اور نام اراکین اسمبلی

نمبر شمار	نام رکن اسمبلی	سوالات نمبر
1	چودھری اشرف علی انصاری	6448
2	محترمہ فائزہ احمد ملک	4162-4159
3	محترمہ نگہت شیخ	6434
4	سردار وقاص حسن موکل	7182
5	الحاج محمد الیاس چنیوٹی	7284
6	جناب امجد علی جاوید	7187
7	جناب طارق محمود باجوہ	7333